جناب محمود الازہار ندوی

مسلم آبادی کا ارتقاء

گذشتہ چند صدیوں میں مسلمانوں کی آبادی میں کمی یا زیادتی اور مستقبل میں کس شرح سے اضافہ ہوگا کا اگر جائزہ لیا جائے تو یہ موضوع باعث دلچسپی ہوگا۔ سرکاری ادارے، تجارتی یکساں، اقتصادی، اجتماعی اور ثقافتی ادارے بلکہ ہر شخص یہ جاننا چاہے گا کہ دنیا کے مختلف ممالک میں آبادی میں اضافہ کی شرح کیا ہوگی۔

عالم اسلام جہاں مسلمان اکثریت میں ہیں کے علاقوں کی آبادی میں اضافہ انسانی تعداد اور ان اقتصادی خصوصیات کی وجہ سے جب سے عالم اسلام مستفید ہو رہا ہے بڑی اہمیت کا مالک ہے مسلم ممالک کی آبادی کی تفصیلات اور خاص طور سے مسلمانوں کی تعداد اور عالم اسلام میں ان کا تناسب ایک بہت بڑا مسئلہ ہے دنیا کے اس جاندار خطہ کی آبادی کا جائزہ لینے والوں کو اس کا سابقہ پڑتا ہے۔ اس سلسلہ میں جو اعداد و شمار ملتے ہیں وہ تقریبی ہیں جو اصل تعداد سے کم اور زیادہ ہو سکتے ہیں۔

اور اسلامی حوالوں کا ملاحظہ کرنے والوں نے مسلمانوں کی تعداد کے متعلق جو اندازے پیش کئے ہیں ان میں سے زیادہ قدیم وہ رسالہ جس کو محمد توفیق البکری جو مصر میں بیسویں صدی کے ایک صوفی شیخ تھے کا ہے یہ رسالہ ۱۹۰۱ء میں شائع ہوا اور جس کا نام "اسلام کا مستقبل" تھا اس میں مسلمانوں کی تعداد ۱۹۰۰ء تک ۲۰۳ ملین مذکور ہے۔ جو دنیا کی کل آبادی ۱۵۰۰ کی ۲۰ فیصد ہوتی ہے۔ اس کے بعد ہی شکیب ارسلان کے اعداد و شمار ہیں۔ جو انہوں نے ۱۹۳۴ء میں اسٹیورڈ کی کتاب "حاضر العالم الاسلامی" میں پیش کیا ہے۔ اس میں مسلمانوں کی تعداد ۴۰۰ ملین ہے۔ جو دنیا کی کل آبادی ۲۰۷۰ ملین میں ۱۹٪ ہے دنیا کے زندہ مذاہب نامی کتاب جس کو انگریزی میں ایک پاکستانی محقق احمد المصدوسی نے مرتب کیا ہے اور جو ۱۹۵۴ء میں شائع ہوئی ہے۔ اور اس کا شمار جدید کتب مراجع میں ہوتا ہے۔ جس میں مؤلف نے دنیا کے مختلف علاقوں میں مسلمانوں کی تعداد کو تفصیل سے لکھا ہے۔ اس تفصیل پر اعتماد کرتے ہوئے ۱۹۵۰ء تک

مسلمانوں کی تعداد ۵۱۰ ملین مذکور ہے۔ جب کہ پوری دنیا کی آبادی ۲۵۱۳ ملین تھی۔ جس سے مسلمانوں کا تناسب ۲۰٫۳٪ ہے۔

اس صدی کی چھٹی دہائی میں جو سب سے معتمد اعداد و شمار مسلمانوں کی تعداد کے بارے میں ملتے ہیں وہ ہیں جس کو ہندوستان کی جمعیت علماء نے شائع کیا ہے۔ ڈاکٹر عبدالحمید بخت مرحوم نے اپنی کتاب "عربی اسلامی معاشرہ" میں جو ۱۹۶۶ء میں قاہرہ سے شائع ہوئی ہے، میں ۱۹۶۰ء تک مسلمانوں کی تعداد ۶۳۰ ملین تحریر کی ہے اور پوری دنیا کی آبادی ۲۹۸۶ ملین میں ان کا تناسب ۲۱٪ ہے۔

اور ساتویں دہائی میں "قسمات العالم الاسلامی" کے نام سے ڈاکٹر مصطفیٰ مومن کی کتاب شائع ہوئی جس میں ۱۹۷۰ء تک کے اعداد و شمار درج ہیں۔ یعنی ۷۴۰ ملین جس میں دنیا کی آبادی ۳۶۱۸ ملین مذکور ہے اور اسی طرح مسلمانوں کا تناسب ۲۰٫۴٪ ہے۔

اور ساتویں دہائی میں مشہور محقق پروفیسر محمود شاکر کی مسلمانوں کی تعداد سے متعلق ایک بہترین مجموعہ شائع ہوا جس میں مسلمانوں کی تعداد ۸۵۰ ملین مذکور ہے جب کہ دنیا کی آبادی ۳۹۶۷ ملین بتائی گئی ہے اس طرح مسلمانوں کا تناسب ۲۱٫۴٪ ہوتا ہے۔

اور مغربی ذرائع کے اعداد و شمار جو ماضی اور موجودہ آبادی کی تعداد پر مبنی ہے اور اسی صدی کے اوائل سے ساتویں دہائی تک کے تعداد کا احاطہ کرنے سے یہ نتیجہ اخذ کیا جاسکتا ہے کہ مسلمانوں کی تعداد گزشتہ تین صدیوں میں اس طرح رہی ہوگی۔

سنہ عیسوی	دنیا کی آبادی ملین میں	مسلمانوں کی آبادی ملین میں	تناسب
۱۶۵۰	۴۷۰	۱۰۰	۲۱٫۳٪
۱۷۵۰	۶۹۴	۱۵۰	۲۱٫۶٪
۱۸۵۰	۱۰۹۰	۲۱۰	۱۹٪
۱۹۰۰	۱۵۱۷	۳۲۰	۲۰٪
۱۹۳۰	۲۰۷۰	۴۰۰	۱۹٪
۱۹۵۰	۲۵۱۳	۵۱۰	۳٫۳٪
۱۹۶۰	۲۹۸۶	۶۳۰	۲۱٪
۱۹۷۰	۳۶۱۸	۷۴۰	۲٫۴٪
۱۹۷۵	۳۹۶۷	۸۵۰	۲۱٫۴٪

اس نقشہ سے واضح ہو جاتا ہے کہ گذشتہ تین صدیوں میں مسلمانوں کی تعداد پانچ بار بڑھی ہے ۱۶۵۰ء میں مسلمانوں کی تعداد ۱۰۰ ملین تھی مگر وہ تعداد ۱۹۵۰ء تک ۵۰۰ ملین سے زائد ہو گئی اور گذشتہ ربع صدی ۱۹۵۰ء سے ۱۹۷۵ء تک مسلمانوں کی تعداد تیزی سے بڑھی اور ۵۱۰ ملین سے ۸۵۰ ملین ہو گئی، یعنی ۳۴۰ ملین بڑھی اور یہ اضافہ ۱۳٪ سے زائد ہے۔

آٹھویں دہائی میں مقالہ نگار نے خود دنیا کے مسلمانوں کی تعداد کو جمع کیا ہے جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ مسلمانوں کی تعداد ۱۹۸۰ء تک ۹۷۰ ملین ہو گئی تھی جبکہ پوری دنیا کی آبادی ۴۴۳۱ ملین تھی، اس طرح مسلمانوں کا تناسب ۲۱٫۹٪ ہوتا ہے۔

اور مسلمانوں کی تعداد جیسا کہ مقالہ نگار تحریر کرتا ہے۔ اقوام متحدہ کے آفس کے تحت دنیا کی آبادی کے اعداد و شمار کے مطابق ہیں۔ جو اس نے جولائی ۱۹۸۸ میں شائع کئے ہیں اس میں دنیا کی آبادی ۵۰۸۳ ملین تھی۔ اسی لحاظ سے مسلمانوں کا اوسط ۲۲٫۸٪ ہوتا ہے ۱۹۸۰ء سے ۱۹۸۸ تک کی آبادی کی ترتیب اس طرح ہے۔

سنہ عیسوی	دنیا کی آبادی ملین میں	مسلمانوں کی آبادی ملین میں	تناسب
۱۹۸۰	۴۴۳۱	۹۷۰	۲۱٫۹٪
۱۹۸۱	۴۵۰۸	۹۹۲	۲۲٪
۱۹۸۲	۴۵۸۶	۱۰۱۸	۲۲٫۲٪
۱۹۸۳	۴۶۶۸	۱۰۳۶	۲۲٫۲٪
۱۹۸۴	۴۷۴۴	۱۰۶۸	۲۲٫۵٪
۱۹۸۵	۴۸۲۶	۱۰۹۶	۲۲٫۷٪
۱۹۸۶	۴۹۱۰	۱۱۱۶	۲۲٫۷٪
۱۹۸۷	۴۹۹۴	۱۱۳۹	۲۲٫۸٪
۱۹۸۸	۵۰۸۳	۱۱۵۸	۲۲٫۸٪

اس نقشہ سے معلوم ہو جاتا ہے کہ ۱۹۸۱ تک مسلمانوں کی تعداد ۹۹۲ ملین تک پہنچ گئی تھی، اور بعد کے سالوں میں ان کی تعداد بڑھتی گئی مسلمانوں کی آبادی پہلی بار یعنی ۱۹۸۱ میں ۲۲٪ ہوئی جیسا کہ ان سالوں ۱۹۸۱ - ۱۹۸۸ میں مسلمانوں

(باقی ص۵۳ پر)